مدیر کے نام

حکیم نعیم الدین زبیری' کراچی

اشاریہ ترجمان القرآن پر تبصرہ (مئی ۹۴) کے حوالے سے' دل چاہتا ہے کہ ایک غلط فہمی دور کر دی جائے۔ یہ کام ادارہ معارف اسلامی یا کسی اور نے مجھ سے نہیں کروایا تھا' بلکہ یہ میری اپنی ضرورت اور خواہش کی تکمیل تھی' جسے پورا کر کے میں نے مولانا مرحوم کی خدمت میں پیش کیا تھا۔ یہ کام نہ تو کسی معاوضہ کے لیے میں نے کیا تھا' نہ میں نے سوائے ۲۰ مطبوعہ نسخوں کے' کوئی معاوضہ لیا۔ اگر رسائل و جرائد میں اس پر تبصرے آجاتے تو نہ صرف اہلِ علم اور اربابِ تحقیق اس خدمت سے استفادہ کرتے بلکہ کتاب کی نکاسی بھی ہو جاتی۔ ترجمان القرآن ہی اس کو متعارف کرواتا تو اچھا تھا۔ آپ نے نہ معلوم کیوں یہ چند سطریں تحریر فرما دیں۔ ورنہ میں تو اس کتاب کو کب کا بھول چکا تھا۔ اب اتنی محنت کون کرے گا کہ شائع شدہ اشاریے کے معیار اور ترتیب کو نظر میں رکھ کر بقیہ جلدوں کا اشاریہ مرتب کرے۔

پروفیسر نگہت منصور' گوجرانوالہ

مئی ۱۹۹۴ کے شمارے میں "ترجمان القرآن" کے اشاریہ ۱۹۳۲ - ۱۹۷۶ پر تبصرہ نظر سے گزرا۔ محترم مبصر صاحب نے اس خواہش کا اظہار کیا ہے کہ ترجمان کے باقی شماروں کا بھی اشاریہ بنایا جائے۔ اطلاعاً عرض ہے کہ ترجمان القرآن جنوری ۱۹۷۷ سے دسمبر ۱۹۹۳ تک کے تمام شماروں کا ہم نے مفصل اشاریہ مرتب کرایا ہے' جو کہ ایم اے اسلامیات کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ادارہ علومِ اسلامیہ پنجاب یونیورسٹی میں جمع کرا دیا گیا ہے۔ یہ سطور اس لیے لکھی جا رہی ہیں کہ آپ کی توجہ دلانے پر کوئی فرد اپنے قیمتی وقت کو محض تکرار میں صرف نہ کر دے۔

ڈاکٹر رضوان ندوی' کراچی

آپ کی ادارت میں "ترجمان القرآن" کی نئی اور دیدہ زیب شکل و صورت اور متنوع مضامین پر آپ کو مبارکباد دیتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ اس نئے انداز و اسلوب کو باعث خیر کرے۔ "ترجمان القرآن" جنوری ۱۹۹۴ دیکھ رہا تھا' صفحہ ۸۱ پر کتاب نما کے تحت مترادفات القرآن پر تبصرے میں کتاب کا نام "مترادفات القرآن مع فروق اللغویہ" تحریر ہے۔ مجھے افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ "فروق اللغویہ" بڑی بھونڈی غلطی ہے' یہ نہیں ہو سکتا۔ صفت موصوف کا عربی کا قاعدہ تو آپ کو بھی معلوم ہو گا۔ اسے "الفروق اللغویہ" ہونا چاہیے۔ یہ